سوال

(19) مقررہ عادت کے بعد بھی اسی رنگ کا کالا خون آئے تو کیا وہ حیض کا خون ہو گا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حیض کی مقررہ عادت کے بعد بھی اسی رنگ کا کالا خون آتا رہے تو اسے حیض سمجھیں یا بیماری؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حیض کا خون عادت سے زیادہ بھی آسکتا ہے۔ مثلاً: کسی عورت کی عادت چھ یا سات دن ہو پھر بڑھ کر آٹھ، نو، دس یا گیارہ دن ہو جائے تو یہ تمام مدت حیض کی مدت شمار ہو گی۔ وہ اس تمام عرصے میں پاک ہونے تک نماز نہ پڑھے کیونکہ نبی ﷺ نے مدت حیض کی کوئی حد متعین نہیں فرمائی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَيَسـَٔلونَكَ عَنِ المَحيضِ قُل هُوَ أَذًى ... سورة البقرة ٢٢٢

''آپ سے حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ فرما دیجئے کہ وہ ناپاک ہے۔''

تو جب تک حیض کا خون باقی رہے گا عورت اپنی اس حالت پر ہی رہے گی حتیٰ کہ وہ پاک ہو جائے تو غسل کرے اور نماز پڑھے۔ اگر آئندہ ماہ یہ عادت پہلے ماہ سے کم ہو گئی تو وہ پاک ہونے پر غسل کرے اگرچہ اس نے پہلی مدت پوری نہ کی ہو۔ اس بارے میں اہم بات یہ ہے کہ عورت جب تک حائضہ رہے گی نماز نہیں پڑھے گی حیض گزشتہ مدت سے کم ہو یا زیادہ یا کہ برابر، وہ جب بھی پاک ہو نماز پڑھ لے۔ (فتاویٰ خواتین ص ۹۵)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطھارۃ: صفحہ: 94